اسٹڈی ویزہ کے لیے جھوٹی بینک اسٹیٹمنٹ بنوانا

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2279

تاریخ اجراء: 05 جمادی الثانی 1445 ھ / 19 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سٹڈی ویزے کے لئے پیسے دے کر بینک اسٹیٹ منٹ بنوانا کیسا؟ یعنی کچھ لوگ پڑھائی کے لئے بیرون ملک جانا چاہتے ہیں اور ان کے پاس بینک میں مطلوبہ رقم شو کرنے کے لئے موجود نہیں ہوتی تو وہ بینک سے پیسے اپنے اکاؤنٹ میں رکھواتے ہیں اور بینک اس پر کچھ فیصد منافع لیتا ہے لیکن بینک وہ پیسے اسے استعمال کرنے کا اختیار نہیں دیتا بلکہ اس کے اے ٹی ایم وغیرہ بھی اپنے پاس رکھ لیتا ہے تو بینک سے اس طرح پیسے لینا کیسا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اسٹیٹمنٹ اس طرح بنوانا کہ حقیقی طور پر آدمی جس رقم کا مالک نہیں اسے اسٹیٹمنٹ میں شو کیا جائے، اس طرح جعلی اسٹیٹمنٹ بنوانا دھوکہ دہی اور جھوٹ پر مشتمل ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے۔

نیز اگر بینک اسٹیٹمنٹ اس طرح بنائے کہ اسٹیٹمنٹ بنوانے والے کے اکاؤنٹ میں ایک خاص مدت تک اپنی رقم رکھے، اور اسے رقم نکالنے اور استعمال کرنے کا اختیار نہ دے اور اس کا معاوضہ وصول کرے تو یہ صورت بھی ناجائز ہے کہ رقم رکھنے پر جو معاوضہ دیا جا رہا ہے وہ رشوت ہے اور رشوت لینا دینا حرام ہے۔

جامع الترمذی میں ہے: ”لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم الراشی والمرتشی“ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے رشوت دینے اور لینے والے پر لعنت فرمائی۔ (جامع الترمذی، ج 1، ص 248، مطبوعہ: کراچی)

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ رشوت کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”الرشوۃ بالکسر: ما یعطیہ الشخص الحاکم وغیرہ لیحکم لہ اویحملہ علی ما یرید“ رشوت کسرہ کے ساتھ اس چیز کا نام ہے، جو آدمی

حاکم یا اس کے غیر کو دے تاکہ وہ اس کے حق میں فیصلہ کر دے یا وہ چیز اسے ابھارے اس کام پر، جو رشوت دینے والا چاہتا ہے۔(ردالمحتار، ج8، ص42، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net